سوال

(538)کیا بھینس کی قربانی کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بھینس کی قربانی (نر یا مادہ) درست ہے؟ اور دلیل کیا ہے؟ بعض علماء ممانعت کا فتویٰ دیتے ہیں جیسے کہ مولانا داوٗد غزنوی رحمہ اللہ کا رسالہ ہے۔ جس میں منع کیا گیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھینس کی قربانی میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ علمائے احناف جواز کے قائل ہیں اس بناء پر کہ بھینس گائے کی قسم ہے۔ لیکن یہ بات معروف ہے کہ بھینس گائے سے علیحدہ نوع ہے۔ ان کا باہم بہت سارا فرق ہے جس سے انکار کی گنجائش نہیں۔ اس بارے میں علامہ مناوی نے ''کنوز الحقائق'' میں ایک حدیث بھی بیان کی ہے لیکن وہ ثابت نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ بھینس بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ (اونٹ گائے بکری بھیڑ) میں شامل نہیں جن کی قربانی کا حکم ہے۔ لہٰذا اس کی قربانی نہ کرنے میں احتیاط ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتاویٰ اہل حدیث: ۲/۴۲۶۔۴۲۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 418

محدث فتویٰ